REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹م

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم جمعہ یکم ذوالحجہ ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱۰/

جلد ۴۷/۱۲ ۲۰ احسان ۱۳۳۷ھش ۲۰ جون ۱۹۵۸ء نمبر ۱۴۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

مری ۱۸ جون (بذریعہ فون) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

اسمبلی میں شکست کے بعد عطاء الرحمٰن خان کی کابینہ مستعفی ہو گئی

نئی حکومت کی تشکیل تک ان سے ہی حکومت کا کام جاری رکھنے کیلئے کہا جائیگا

ڈھاکہ ۱۹ جون - کل مشرقی پاکستان اسمبلی میں عوامی لیگ کی مخلوط حکومت کے شکست کھا جانے کے بعد صوبے کے وزیر اعلیٰ عطاء الرحمٰن خان کی کابینہ مستعفی ہوگئی۔ انہوں نے اسمبلی کا اجلاس ملتوی ہونے پر نو بجے رات صوبائی گورنر جناب سلطان الدین احمد کو اپنا استعفیٰ پیش کر دیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ نئی حکومت کی تشکیل تک جناب عطاء الرحمٰن خان سے حکومت کا کام جاری رکھنے کے لئے کہا جائیگا۔ کل رات گئے تک مختلف مخالف پارٹیوں کے لیڈر نئی وزارت کی تشکیل کے بارہ میں باہم صلاح مشورے کرتے رہے۔ موجودہ حالات میں ایک ایسی وزارت کی تشکیل کرنا جسے قابل اعتماد اکثریت کی حمایت حاصل رہے۔ اور وہ اطمینان سے کام کو جاری رکھ سکے بہت مشکل نظر آتی ہے کیونکہ مخالف پارٹی کم از کم نصف درجن گروپوں پر مشتمل ہے۔ کل حکومت کی شکست کے بعد عوامی لیگ کے لیڈر شیخ مجیب الرحمٰن نے ایک بیان میں اس خدشے کا اظہار کیا کہ اس نئی صورت حال کی وجہ سے عام انتخابات میں دیر ہو جائے گی۔ کراچی میں مشرقی پاکستان کے مسلم لیگی لیڈر مسٹر فضل الرحمٰن نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا عوامی لیگ کی حکومت کا یہی انجام ہونا چاہئے تھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ عوامی لیگ کے دور حکومت میں بد نظمی بہت بڑھ گئی تھی۔ نیز کہا یہی وجہ ہے کہ مشرقی پاکستان میں عطاء الرحمٰن خان کی حکومت کا خاتمہ ہوا ہے۔ (ابتدائی خبر صفحہ ۸ پر)

متحدہ عرب جمہوریہ اور عراق و اردن کی یونین کے درمیان

برادرانہ تعلقات بحال کرنے کی کوشش

یونین کے وزیر اعظم جنرل نوری السعید کا بیان

عمان ۱۹ جون - عراق و اردن کی عرب یونین کے وزیر اعظم جنرل نوری السعید نے کہا ہے کہ میری حکومت نے متحدہ عرب جمہوریہ سے برادرانہ تعلقات بحال کرنے کے لئے بات چیت شروع کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بات چیت کا مقصد یہ ہے کہ دونوں حکومتیں ایک دوسرے کو تسلیم کر لیں۔ انہوں نے یونین کی خارجہ پالیسی پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ ہماری پالیسی کا مقصد عرب حکومتوں کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانا ہے۔ اور یہ مقصد اس وقت تک حاصل نہیں ہو سکتا جب تک کہ تمام حکومتیں اس اصول کو دل سے تسلیم نہ کر لیں کہ وہ ایک دوسرے کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کرینگی۔

نیوز پرنٹ پر کنٹرول برقرار رہیگا

کراچی ۱۹ جون - باوثوق ذرائع کی اطلاع کے مطابق مرکزی کابینہ نے کل اپنے ایک اجلاس میں یہ فیصلہ کیا ہے کہ نیوز پرنٹ پر کنٹرول برقرار رکھا جائے۔ کابینہ کے ایک اور فیصلے کے تحت پاک فنی صنعتی مالیاتی کارپوریشن کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ ملک کی جہاز راں کمپنیز کو بھی قرضے دے کر ان کے علاوہ ایک تجارتی بیڑے کو مستحکم بنانے کی غرض سے بعض مقامی جہاز راں کمپنیوں کو نئے جہاز خریدنے کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا گیا۔

پُل گرنے سے ۱۴ افراد ہلاک

دینکو دور ۱۹ جون - سرکاری ذرائع کی اطلاع کے مطابق دینکو دور کے قریب ایک زیر تعمیر پل کا حصہ گر جانے سے کم از کم چودہ مزدور ہلاک اور ۲۰ مجروح ہو گئے ہیں۔ بعض مزدور ۲۰۰ فٹ نیچے دریا میں گرنے کے باوجود محفوظ رہے اور انہیں زندہ باہر نکال لیا گیا۔ یہ پل ڈیڑھ میل لمبا ہے۔ اور ایک کروڑ ساٹھ لاکھ روپے کی مالیت سے تیار کیا جا رہا ہے۔ اس پر اس سال آمد و رفت شروع ہونے والی تھی۔ اس سے پہلے بھی اسی پل پر ۴ مزدور ہلاک ہو چکے ہیں۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۹ جون - حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مد ظلہ العالی کو بلڈ پریشر میں کمی ہے مگر حرارت ابھی تک ہے۔ اور بے چینی بھی ہے۔ احباب خاص توجہ سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب موصوف کو جلد صحت یاب فرمائے۔ آمین

— محترمہ سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ کو کل کمر میں ٹیکہ لگانے کے بعد کچھ افاقہ ہوا۔ احباب صحت کاملہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعا فرمائیں۔

حفاظتی کونسل نے تونس اور فرانس کے جھگڑے پر غور ملتوی کر دیا

نیویارک ۱۹ جون - کل تونس اور فرانس کے جھگڑے پر غور کرنے کے لئے اقوام متحدہ کی حفاظتی کونسل کا اجلاس ہوا۔ لیکن ۱۵ منٹ کے بعد ہی اجلاس ختم ہو گیا۔ کیونکہ دونوں ملکوں کے نمائندوں نے کونسل کو مطلع کیا۔ کہ تونس سے فرانسیسی فوجوں کے انخلاء کے بارے میں گذشتہ منگل کو سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ اس کی رو سے بائی زرٹا کے ہوائی اڈے کے علاوہ باقی تمام علاقوں سے فرانسیسی فوجیں ۴ ماہ کے اندر اندر واپس چلی جائینگی۔

قبرص میں مزید برطانوی فوج بھیجنے کا فیصلہ

لنڈن ۱۹ جون - برطانیہ نے مزید دو ہزار فوج قبرص بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے یاد رہے چھاتہ فوج کے تین ہزار سپاہیوں کا ایک بریگیڈ پہلے ہی وہاں پہنچ چکا ہے۔ ایک اطلاع کے مطابق اس وقت تیس ہزار سے زیادہ برطانوی فوج قبرص میں موجود ہے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی - اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ جون ۱۹۵۶ء

فرقہ وارانہ تنازعات

موقر معاصر "نوائے وقت" نے اپنے ۱۳ جون کے پرچہ میں مذہبی اختلافات کی بناء پر جھگڑوں کے متعلق ایک مفید اداریہ شائع کیا ہے۔ ہم معاصر سے اس بات میں لفظ بلفظ متفق ہیں کہ یہ جھگڑے جتنی جلدی ہو سکے ختم ہونے چاہئیں۔ ہم نے ایک حالیہ اداریہ میں تجویز پیش کی تھی۔ کہ عام شہریوں کی ایک امن کانفرنس قائم کی جائے۔ جس میں سیاسی اور مذہبی سکہ بند لیڈر شامل نہ کئے جائیں۔ بلکہ عام شہری دوکاندار، پیشہ ور حضرات اور دوسرے نیک دل لوگ، جو دل سے ایسے جھگڑوں سے تنگ آئے ہوئے ہوں۔ ان کو اس کانفرنس میں شامل کیا جائے۔

حقیقت یہی ہے کہ عام پاکستانی شہری ان اختلافی جھگڑوں کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اور افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ وہی لوگ جن کا کام ہے۔ کہ مسلمانوں میں پر امن اخلاقی فضا پیدا کریں۔ وہی ان جھگڑوں کے بانی مبانی ہوتے ہیں۔ عام شہری ان جھگڑوں سے نفور ہیں۔ مندرجہ ذیل مکتوب سے جو معاصر نوائے وقت سے ذیل میں نقل کیا جاتا ہے اچھی طرح واضح ہو جاتا ہے۔ وھو ھذا

"سیاست بازوں کے بعد علماء"

گو ہمارا پاکستان اس وقت جس نازک دور میں سے گزر رہا ہے۔ اس کا تقاضہ تو یہ تھا کہ بچھڑا ہوا گلہ بہم ہو جاتا۔ اور مسلمان اپنے باہمی اختلافات کو پس پشت ڈال کر اپنے ملک اور وطن کی حفاظت کے لئے ایک آہنی دیوار ثابت ہوتے مگر ہو یہ رہا ہے۔ کہ سیاست دان حضرات سیاسی یکجہتی اور استحکام کو پارہ پارہ کر رہے ہیں۔ اور مذہبی پیشوائی کا دم بھرنے والے علماء مذہب کے نام پر تشدد پھیلا رہے ہیں۔ اور عوام اس صورت حال سے اس درجہ پریشان اور مایوس ہو چکے ہیں۔ کہ ان کو ان مصیبتوں سے نجات حاصل کرنے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ اس کا نتیجہ یہی نکل سکتا ہے کہ نوجوان طبقہ نہ صرف اس ملک کے خود غرض اور گم کردہ راہ سیاست دانوں سے کامل بیزاری کا اعلان کر دے۔ بلکہ اسلام کے متعلق بھی ان کے دلوں میں شکوک و شبہات پیدا ہو جائیں اور ان نام نہاد مذہبی پیشواؤں اور علماء سے بھی سرکشی اختیار کرنے پر مجبور ہو جائیں۔ جو ملک میں فضول مذہبی جھگڑے سے انتشار پھیلا رہے ہیں۔ کاش دیوبندی اور بریلوی علماء "نوائے وقت" کی اپیل (اداریہ ۱۳ جون) کو قبول کر کے مذہبی انتشار پھیلانے سے باز آ جائیں"

(نوائے وقت ۱۶ جون)

اب اس کے مقابلہ میں ہمارے علماء حضرات کا رویہ بھی ملاحظہ ہو۔ حال ہی میں روزنامہ تسنیم نے ایک خود ساختہ خبر امام جماعت احمدیہ کے متعلق شائع کی تھی بجائے اس کے کہ ہمارے اہل علم حضرات تسنیم کو اس بد اخلاقی پر سرزنش کرتے ہفت روزہ الاعتصام نے جو اہلحدیث کا ترجمان ہے۔ اور مولانا داؤد غزنوی کی ادارت میں شائع ہوتا ہے ایک نہایت زہریلا نوٹ لکھ مارا ہے۔ اور جب ماہنامہ الفرقان ربوہ نے اسے اس طرف توجہ دلائی۔ تو بجائے اس کے کہ خاموشی اختیار کرتا اور شرمندہ ہوتا اور بھی بپھر رہا ہے اور جواب الجواب کے طور پر اپنی اشاعت ۱۲ جون ۱۹۵۶ء میں ایک شر انگیز طویل اداریہ شائع کر دیا ہے۔ اور چونکہ آجکل ہمارے یہ اہل علم حضرات سیاست بازی پر ادھار کھائے ہوئے ہیں بیٹھے ع

آگ پہ بگڑے ہیں کہ ہم درد جگر دیکھیں گے

اور چونکہ ان لوگوں کے اپنے دل میں چور ہے۔ اس لئے وہ خواہ مخواہ جماعت احمدیہ سے خوفزدہ رہتے ہیں۔ اور اس کے متعلق افترائیں گھڑنے اور انہیں فروغ دینے کو اپنا حاصل علم و فضل خیال کرتے ہیں۔

الاعتصام نے اپنے نئے طویل اداریہ میں ایک اوچھے اور بازاری عنوان "اتنی نہ بڑھا . . . . " کے تحت ماہنامہ الفرقان کے نہایت سنجیدہ اور شایان اسلام جواب کا منہ چڑانے کی کوشش کی ہے۔ اور اپنی طرف سے گویا علم و عرفان کا دریا بہا دیا ہے۔ ہمارا تو اس جواب الجواب کو پڑھ کر ندامت سے سر جھک جاتا ہے کہ کیا اب اسلام کے ایسے ہی حامی رہ گئے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ اگر لکھنے والے کے دل میں "اسلامی اخلاق" کی رمق بھی ہوتی۔ تو یہ حرف حرف پر شرم سے پانی پانی ہو جاتا۔ مگر ان لوگوں کا احساس ذمہ داری ہی مردہ ہو چکا ہے۔

الاعتصام نے اس طویل اداریہ میں پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر خیمہ برداری کا الزام لگایا ہے۔ ہم الاعتصام کو چیلنج کرتے ہیں کہ وہ "ٹھوس حقائق پیش کر کے ثابت کرے کہ سیدنا حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اگر بقول "الاعتصام" انگریزوں کی "خیمہ برداری" کی تھی۔ تو انہوں نے اس "خیمہ برداری" کا کیا ذاتی صلہ حاصل کیا تھا۔ اگر وہ ثابت نہ کر سکا۔ اور ہرگز ثابت نہ کر سکے گا۔ تو پھر اس آگ سے ڈرے جو جھوٹوں کے لئے تیار کی گئی ہے"۔

اس کے مقابلہ میں ہم اس فرقہ کے سب سے بڑے اہل حدیث مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کا صرف کردار پیش کریں گے اور ثابت کریں گے۔ کہ اس عظیم اہلحدیث نے انگریزوں کے پاس سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف چغلی کھائی۔ اور اس طرح انگریزوں کی "خیمہ برداری" کی اور چار مربع اراضی حاصل کی:

ہمیں ان حقائق کی طرف جو تاریخ میں ہمیشہ کے لئے ثبت ہو چکے ہیں۔ اشارہ کرنے کی ضرورت نہ تھی۔ لیکن چونکہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ الاعتصام "خیمہ برداری" کا صحیح مفہوم نہیں سمجھ سکا۔ اور نہ وہ اس لفظ کا صحیح اطلاق کر سکتا ہے۔ اس لئے ہم نے بطور نمونہ صرف ایک ہی نمونہ پیش کیا ہے۔ تاکہ ذیل اسلام کے یہ خود ساختہ محافظین اپنے گریبانوں میں مونہہ ڈال کر اپنی حقیقت کو پہچاننے کی کوشش کریں۔ اگر اس اداریہ کا لکھنے والا لکھنے سے پہلے خود اپنی ہی زنگ آلود قلم یا زبوں سے ماؤف شدہ ذہنیت پر ایک نگاہ ڈال لیتا۔ تو اس کے قلم سے مارے شرم کے ایسا اداریہ نہ لکھا جا سکتا۔

الاعتصام نے فتنہ طرازی کی صرف یہی کوشش نہیں کی۔ بلکہ اسی پرچہ میں ایک اور نوٹ بھی "چراغ تلے اندھیرا" کے عنوان سے لکھا ہے۔ جس میں ایک غیر مصدقہ خبر پر کہ احمدیہ جماعت کو شام میں غیر قانونی جماعت قرار دیا ہے۔ بغلیں بجا بجا کر حکومت پر تعریض کی گئی ہے کہ وہ بھی شام کی تقلید میں حکومت کیوں نہیں کرتی۔ حالانکہ ساری دنیا جانتی ہے کہ شامی عرب جمہوریہ جو ایک ڈکٹیٹر کے ماتحت ہے۔ اور وہاں تمام جماعتوں پر پابندی لگائی گئی ہوئی ہے حتیٰ کہ اخوان المسلمین جو ایک سیاسی جماعت ہے اس کو بھی مدت سے غیر قانونی قرار دیا گیا ہوا ہے

الاعتصام والے اچھی طرح جانتے ہیں کہ جماعت احمدیہ ایک سراسر دینی جماعت ہے جس کو سیاسیات سے کوئی تعلق نہیں اور جس کا یہ اصول ہے کہ ہر قانوناً قائم شدہ حکومت کی نہ صرف وفاداری لازمی ہے بلکہ تعاون علی البر بھی ضروری ہے۔ اور اگر شامی حکومت نے کسی غلطی کی بناء پر کوئی پابندی جماعت احمدیہ پر لگائی بھی ہے۔ تو یقیناً صحیح علم ہونے پر وہ اس کا ضرور تدارک کرے گی:

ہمیں شامی حکومت کے متعلق اس وقت کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہمیں تو یہ دکھانا ہے کہ جو لوگ اس ملک میں فرقہ وارانہ رواداری کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔ ان کی راہ میں یہ دینی کہلانے والے حضرات کس طرح روک بنے ہوئے ہیں۔ ایسی صورت میں کیا حکومت کا فرض نہیں ہے کہ وہ ان فتنہ طرازوں کا جلد از جلد انسداد کرے۔ تاکہ ملک کی فضا جو ان لوگوں نے اسلام کے نام پر مکدر کر رکھی ہے۔ دستور کی دفعات اور اسلامی اصولوں کے مطابق ہمیشہ کے لئے پاک و صاف ہو جائے۔

جو لوگ بھی ملک سے فرقہ وارانہ اختلافات کی بناء پر بدامنی پھیلانے والوں کا انسداد چاہتے ہیں۔ ہم ان کی پوری پوری تائید کرتے ہیں بلکہ التجا کرتے ہیں کہ ہمارے اخبارات اس فتنہ کے خلاف ایک پُر اثر مہم چلائیں۔

جماعت احمدیہ کے خصوصی عقائد

(از مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کراچی)

موجودہ زمانہ میں عقائد کے لحاظ سے مسلمانوں کے مختلف فرقے پائے جاتے ہیں۔ اور ہر فرقہ دوسرے فرقہ سے بلحاظ عقائد کچھ نہ کچھ فرق رکھتا ہے۔ اس اختلاف اور فرق کی وجوہات حکمت اور فوائد کا بیان کرنا ہر فرقہ کا اپنا فرض ہے۔ جہاں تک جماعت احمدیہ کے عقائد کا تعلق ہے ہم یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ :-

۱- ہمارے عقائد کی بنیاد قرآن کریم ہے

۲- آنحضرت صلعم کی احادیث صحیحہ ان کی مؤید ہیں

۳- بزرگانِ امت ان کے مصدق ہیں۔

۴- اسلام اور امت کا مفاد ان میں ہے۔

چنانچہ جماعت احمدیہ کا ایک خصوصی عقیدہ یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو گئے۔ اس کے بارے میں قرآن کریم میں خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ:-

قرآن کریم اور وفات مسیح

وکنتُ علیھم شھیداً ما دمتُ فیھم فلما توفیتنی کنتَ انتَ الرقیب علیھم

(مائدہ آخری رکوع)

اس کا ترجمہ آیات متعلقہ کے ساتھ یہ ہے کہ خدا تعالےٰ قیامت کو حضرت عیسیٰؑ سے پوچھے گا کہ کیا تو نے اپنی امت کو تعلیم دی تھی کہ مجھے اور میری ماں کو خدا کر کے مانو۔ تو وہ جواب دیں گے کہ میں ان میں جب تک تھا تو ان پر شاہد تھا مگر جب تو نے مجھے وفات دیدی تو تو ان پر نگہبان تھا مجھے کیا علم کہ وہ کس ضلالت میں مبتلا ہوئے۔ پس یہ آیت صاف ظاہر کر رہی ہے کہ عیسائیوں میں تین خدا ماننے کا عقیدہ حضرت عیسیٰؑ کی زندگی میں نہیں بلکہ وفات کے بعد آیا ہے۔ اور ساری دنیا یہ جانتی ہے کہ عیسائی حضرات تین خدا مان رہے ہیں۔ لہذا یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ حضرت عیسیٰؑ فوت ہو گئے ہیں۔

آنحضرت صلعم کی تفسیر

مندرجہ بالا آیت کی آنحضرتؐ نے حسب ذیل تفسیر بیان فرمائی جو بخاری شریف کتاب التفسیر میں درج ہے۔ آپ نے فرمایا:-

"میری امت کے بعض لوگ جہنم کی طرف لے جائے جائیں گے۔ میں خدا سے کہوں گا۔ یہ میرے ساتھی تھے۔ اللہ تعالےٰ فرمائے گا۔ اے نبی آپ کو علم نہیں کہ آپ کے بعد انہوں نے کیسی بد اعمالیاں کیں۔" آپ فرماتے ہیں: "فاقول کما قال العبد الصالح وکنتُ علیھم شھیداً ما دمتُ فیھم فلما توفیتنی کنتَ انتَ الرقیب علیھم" یعنی تب میں وہی کہوں گا جو خدا کے نیک بندے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا یعنی جب تک میں ان میں یعنی امتِ محمدیہ میں رہا۔ ان کی نگرانی کرتا رہا۔ پھر جب تو نے مجھے وفات دیدی تو تو ان کا نگران تھا۔

آنحضرتؐ نے اس جگہ توفی کے لفظ کو بلا کسی تغیر و تبدل کے اپنی ذات کے لئے استعمال فرما کر بتا دیا کہ اس کے معنی اس آیت میں قبض روح کے ہیں۔ اور اگر ہم کوئی اور معنی کریں تو وہ آنحضرت صلعم کے لئے ثابت نہیں ہوتے۔ پس آنحضرت صلعم کی تفسیر سے ظاہر ہے کہ آپ کا عقیدہ بھی اس آیت کی بناء پر یہ تھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو گئے۔ علاوہ ازیں آپ نے فرمایا:-

"حضرت عیسیٰ علیہ السلام ۱۲۰ برس زندہ رہے۔"

اس حدیث کے راوی ثقہ ہیں۔

اقوال بزرگان سے بھی یہی ظاہر ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام فوت ہو گئے۔ چنانچہ بخاری شریف میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول درج ہے کہ آپ نے توفی کے معنی قبض روح کئے۔ حضرت امام بخاری نے درج فرمایا:-

وقال ابن عباس متوفیک ممیتک۔

۲- حضرت امام مالکؒ نے فرمایا۔ حضرت عیسیٰ فوت ہو گئے۔ (اکمال الاکمال)

۳- مصر کے مفتی محمد عبدہ فرماتے ہیں۔ توفی کے معنی موت کے ہیں۔ (قصص الانبیاء۔ مصری)

اس زمانے میں علامہ عنایت اللہ مشرقی، مولانا ابو الکلام آزاد وغیرہ نے یہی عقیدہ ظاہر کیا ہے کہ حضرت عیسےٰ فوت ہو گئے۔

ہمارے اس عقیدہ کا پہلا فائدہ تو یہی ہے کہ یہ خدا اور اس کے رسول اور بزرگانِ ملت کے فرمودہ کے مطابق ہے اور دوسرا بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس عقیدہ میں اسلام کی زندگی اور عیسائیت کی موت پنہاں ہے۔ کیونکہ اگر ساری دنیا یہ ماننے لگ جائے کہ حضرت عیسےٰ طبعی طور پر فوت ہو گئے تو عیسائیت ختم ہو جاتی ہے کیونکہ عیسائی تو حضرت عیسےٰ کو خدا مانتے ہیں۔ لیکن ان کی وفات ثابت ہو جانے سے ظاہر ہو جاتا ہے کہ جو مر گیا وہ خدا نہیں ہو سکتا۔

جماعت احمدیہ کا دوسرا عقیدہ یہ ہے کہ قرآن کریم کی شریعت ایک کامل و مکمل شریعت ہے اور خدا تعالےٰ نے اس کی حفاظت کا وعدہ کیا ہے۔ چنانچہ وہ فرماتا ہے کہ :-

انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون۔ یعنی ہم نے اس کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

اس آیت کریمہ میں قرآن کریم کی لفظی اور معنوی دونوں قسم کی حفاظت کا وعدہ کیا گیا ہے۔ چنانچہ لفظی حفاظت کے لئے خدا نے بے شمار اسباب مہیا فرمائے اور اس کے معانی کی حفاظت کے لئے فرمایا۔ کہ :-

تؤتی اُکلھا کلّ حین یعنی وہ ہر وقت پھل دیتا رہے گا۔

یعنی ایسے انسان پیدا ہوتے رہیں گے جو قرآن کریم کا پھل کھلا سکیں۔ اور اس کی تعلیم کا مظہر ہوں۔ اور خدا تعالیٰ سے الہام پا کر اس کے صحیح معانی و مطالب کو واضح کرتے رہیں۔ اور جب کبھی منشاء الٰہی لوگوں سے اوجھل ہو اور زمانہ ہدایت کا متقاضی ہو تو وہ لوگ خدا سے علم پا کر صحیح صحیح رہنمائی کر سکیں۔ اگر کسی کتاب کے لفظ محفوظ ہوں لیکن معانی کی حفاظت نہ ہو تو وہ کتاب محفوظ نہیں کہلائی جا سکتی۔ کیونکہ اس کے معنی بالکل مشتبہ ہوں گے۔ اگر خدا تعالیٰ کی طرف سے الہام پا کر اس کے صحیح معنی کوئی نہ بتائے تو کون یقین سے کہہ سکتا ہے کہ وہ اس کا صحیح مطلب بیان کر رہا ہے یہ نقص اسی صورت میں دور ہو سکتا ہے کہ تھوڑے تھوڑے عرصہ کے بعد ایسے لوگ کھڑے ہوتے رہیں جو کتاب کے صحیح مفہوم کی طرف لوگوں کو لاتے رہیں۔ اسلام کا یہ دعویٰ ہے کہ قرآن کریم کو یہ دائمی طور پر حفاظت حاصل ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی معنوی حفاظت کے لئے وعدہ فرمایا:-

ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علیٰ راس کلّ مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا۔

(ابوداؤد)

یعنی ہر صدی کے سر پر خدا تعالےٰ اس امت کے فائدہ کے لئے ایسے انسان کو مبعوث فرمائے گا جو دین محمدی کو تازہ کرتے رہیں گے۔

حضرت امام غزالی فرماتے ہیں :-

"اللہ تعالےٰ نے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ ہر صدی کے سر پر دین اسلام کو زندہ کرے گا۔" (رسالہ المنقذ فی الضلال صفحہ ۳)

گزشتہ تیرہ صدیاں جو گزری ہیں خدا نے ہر صدی کے سر پر مجددین کو مبعوث فرمایا جن کی فہرست نواب صدیق حسن خان صاحب نے اپنی کتاب حجج الکرامہ کے صفحہ ۱۳۹ پر درج کی ہے۔ حضرت مجدد الف ثانی۔ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی۔ حضرت سید احمد صاحب بریلوی وغیرہم وہ بزرگ تھے جو تجدید دین کے لئے مبعوث ہوتے رہے۔ اور انہوں نے اپنے دعاوی کا اظہار فرمایا۔

الغرض قرآن کریم اور احادیث و بزرگانِ امت کے ارشادات سے ظاہر ہے کہ امت محمدیہ میں ہر صدی پر مجدد آئے اور آتے رہیں گے۔

دنیا کے مذاہب پر اگر نظر کی جائے تو معلوم ہو گا کہ بجز اسلام کے ہر ایک مذہب اپنے اندر کوئی نہ کوئی غلطی رکھتا ہے۔ اور یہ اسلئے نہیں کہ درحقیقت وہ تمام مذاہب ابتداء سے جھوٹے تھے بلکہ اسلئے کہ اسلام کے ظہور کے بعد خدا نے ان مذاہب کی تائید چھوڑ دی۔ اور وہ ایسے باغ کی طرح ہو گئے جس کا کوئی باغبان نہیں۔ چونکہ خدا چاہتا تھا۔ کہ اسلام کا باغ ہمیشہ سر سبز و شاداب رہے۔ اسلئے اس نے ہر صدی پر اس باغ کی نئے سرے سے آبپاشی کی اور اس کو خشک ہونے سے بچا لیا۔

(باقی)

مکرم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان کا بھارت کے صوبہ اڑیسہ میں مسعود ورود

جماعتوں کی طرف سے آپ کے اعزاز میں سپاسنامے متعدد تبلیغی و تربیتی جلسے

جلسہ کٹک

حسب پروگرام ۲۵ مئی کو میونسپل ہال کٹک میں جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام ایک جلسہ عام منعقد ہوا۔ جس کی صدارت حکومت اڑیسہ کے وزیر ترقیات شری رادھا ناتھ رتھ نے فرمائی۔ تلاوت قرآن مجید خاکسار شریف احمد امینی نے کی۔ جس کا انگریزی ترجمہ مکرم شرافت احمد خانصاحب ایڈووکیٹ نے انگریزی میں سنایا۔ اس جلسہ میں مکرم نوجوان صاحب نے انگریزی میں "The Future of Religion of Man" کے موضوع پر مکرم مولوی صمصام علی صاحب مرحوم نے اڑیسہ زبان میں "کلکی اوتار" کے موضوع پر صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے "بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا دعویٰ اور پیشگوئیاں" کے موضوع پر اور خاکسار نے "اسلام اور امن عالم" کے موضوع پہ اردو میں تقاریر کیں۔ اور جماعت احمدیہ کی مخصوص تعلیم کو بھی پیش کیا گیا۔ یہ جلسہ قریباً ۹ بجے شب ختم ہوا۔ آخر میں صدر جلسہ شری رادھا ناتھ رتھ نے اڑیا زبان میں صدارتی ریمارکس دیتے اور جملہ تقریروں کو بہت سراہا۔ اور ایسے جلسوں کے بار بار انعقاد کی تحریک کی۔ تاکہ ملکی فضاء درست ہو۔ اور دنیا میں امن قائم ہو۔

جلسہ کے بعد اراکین وفد شری رادھا ناتھ رتھ کے ہاں دعوت طعام میں شریک ہوئے جو انہوں نے صاحبزادہ صاحب موصوف کے اعزاز میں دی تھی۔

سپاسنامہ منجانب جماعت احمدیہ اڑیسہ (اوڑیسہ ایم پی)

رات گیارہ بجے جناب شرافت احمد خانصاحب صدر جماعت احمدیہ کٹک کے مکان پر جہاں اراکین وفد ٹھہرے ہوئے تھے۔ جماعت کی طرف سے صاحبزادہ صاحب موصوف کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا گیا۔ اور نشرو اشاعت کے سلسلہ میں رقم بھی پیش کی گئی۔ صاحبزادہ صاحب نے مختصر طور پر احباب کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ اور ان کے اعزاز و تعاون کا شکریہ ادا کیا۔

روانگی وفد برائے کیرنگ

مورخہ ۲۶ مئی کو اراکین وفد بذریعہ پوری ایکسپریس خوردہ کے لئے روانہ ہوئے خوردہ میں مکرم سید فضل الرحمٰن صاحب نائب پراونشل امیر جماعتہائے اڑیسہ کے مکان پر چند گھنٹہ قیام کیا۔ محترم نائب امیر صاحب سارے دورہ میں وفد کے ہمراہ رہے اور خوب تندہی سے اپنے فرائض کو ادا فرماتے رہے۔ فجزاھم اللہ تعالےٰ۔ اسی روز اللہ تعالےٰ نے آپ کو پہلا پوتا عطا فرمایا۔ صاحبزادہ صاحب نے اس کے لئے دعا فرمائی۔ اور اس کا نام بھی تجویز فرمایا۔ اللہ تعالےٰ اسے نیک۔ صالح اور خادم دین بنائے آمین

"یوم خلافت" کیرنگ میں منایا گیا

خوردہ سے ۵ بجے اراکین وفد موٹر میں روانہ ہوئے اور ½۵ بجے کیرنگ میں پہنچ گئے۔ تعداد کے اعتبار سے کیرنگ کی جماعت ہندوستان کی جماعتوں میں سب سے بڑی جماعت ہے۔ احباب جماعت نے گاؤں سے باہر جمع ہو کر اھلاً و سھلاً و مرحبًا اور نعرہ ہائے تکبیر سے اراکین وفد کا استقبال کیا۔ مسجد احمدیہ کے عقب میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جماعت کی طرف سے مکرم شیخ طاہر الدین صاحب، صدر جماعت نے صاحبزادہ صاحب کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے اس کا جواب دیتے ہوئے احباب کو اتحاد و اتفاق اور جماعتی وقار کو ملحوظ رکھنے کی تحریک فرمائی۔

مورخہ ۲۷ مئی کو "یوم خلافت" منایا گیا صاحبزادہ صاحب موصوف نے اس جلسہ کی صدارت فرمائی۔ خاکسار نے قریباً دو گھنٹہ "خلافت کی اہمیت و برکات" کے موضوع پہ تقریر کی۔ جس میں خلافت ثانیہ کی برکات کو خاص طور پر پیش کیا۔ شروع میں مکرم شیخ طاہر الدین صاحب نے جلسہ کے اغراض و مقاصد کو بیان کیا اور آخر میں صاحبزادہ صاحب نے صدارتی ریمارکس میں احباب کو تلقین کی کہ وہ دامن خلافت سے وابستہ رہیں کہ اسی میں جماعت کی ترقی کا راز مضمر ہے

۲۸ مئی کو ایک تربیتی جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں خاکسار نے کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی تشریح و توضیح کرتے ہوئے احباب کو تحریک کی۔ کہ وہ زندہ خدا اور زندہ رسول پر ایک زندہ یقین رکھیں تاکہ وہ روحانی برکات سے متمتع ہو سکیں۔ اور اپنے عمل میں بھی زندگی کی روح پیدا کریں۔

اسی شام کو لجنہ اماء اللہ کیرنگ نے صاحبزادہ صاحب موصوف کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا۔ جس کے جواب میں مکرم صاحبزادہ صاحب نے مستورات کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔

دوران قیام کیرنگ۔ مکرم صدر صاحب جماعت کے علاوہ خان بہادر مکرم مصاحب خان صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر نے بھی ہر طرح اراکین وفد کے آرام و سہولت کا خیال رکھا فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

روانگی برائے نیاگڑھ

۲۹ مئی کی صبح کو اراکین وفد جناب ڈاکٹر آدم صاحب آف نیاگڑھ کی کار میں نیاگڑھ کے لئے روانہ ہوئے ۱۱ بجے نیاگڑھ پہنچ گئے۔ جو کیرنگ سے قریباً ۳۵ میل کے فاصلہ پر ہے۔ مکرم مرزا شیر علی بیگ صاحب اور ڈاکٹر آدم صاحب و دیگر احباب جماعت نے استقبال کیا۔ اراکین وفد ½۵ بجے شام تک نیاگڑھ میں مقیم رہے۔

جلسہ مانگا گوڑہ

شام کو ½۵ بجے اراکین وفد "مانگا گوڑہ" گئے۔ جو نیاگڑھ سے ۱۲ میل کے فاصلہ پر ہے۔ احباب جماعت نے اراکین وفد کا استقبال کیا نماز عشاء کے بعد مرزا شیر علی بیگ صاحب کے مکان کے احاطہ میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں خاکسار نے فضائل اسلام اور صداقت احمدیت کے موضوع پر ڈیڑھ گھنٹہ تقریر کی۔ اس جلسہ کی صدارت محترم صاحبزادہ صاحب نے فرمائی جلسہ اور طعام سے فراغت کے بعد اراکین وفد "نیاگڑھ" رات کو ہی واپس آ گئے

روانگی از نیاگڑھ

حسب پروگرام خاکسار ۳۰ مئی کو صبح کو نیاگڑھ سے بھدرک کے لئے روانہ ہوا کیونکہ ۔۔۔ل پہلی اور دوسری جون کو غیر احمدیوں سے تحریری مناظرہ تھا اور ½۲ بجے شام بھدرک پہنچ گیا۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب بعد نماز جمعہ نیاگڑھ سے روانہ ہو کر شام کو خوردہ روڈ پہنچے۔ اور وہاں سے "پوری ایکسپریس" کے ذریعہ کلکتہ کے لئے روانہ ہو گئے۔ کلکتہ سے آپ قادیان دارالامان واپس تشریف لے جائیں گے۔

مناظرہ بھدرک

حسب شرائط بھدرک میں یکم اور ۲ جون کو تحریری مناظرہ "مسجد احمدیہ" بھدرک میں ہوا۔ اس مناظرہ کی صدارت کے فرائض مکرم محمد حنیف صاحب سابق ڈپٹی اسپیکر اڑیسہ اسمبلی نے ادا فرمائے پہلے دن "وفات مسیح ناصری علیہ السلام" اور "ختم نبوت" کے موضوع پہ اور دوسرے دن صداقت حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام" اور "توہین آنحضرت صلعم اور حضرت مرزا صاحب" کے موضوع پر مناظرہ ہوا ہر موضوع پر پانچ پانچ پرچے لکھے گئے۔ اور ہر پرچہ کے لکھنے کے لئے "بیس منٹ" کا وقت مقرر تھا۔

جماعت احمدیہ کی طرف سے خاکسار شریف احمد امینی مناظر تھا۔ اور مکرم جناب مولوی محمد سلیم صاحب فاضل سلسلہ معاون تھے۔ اور اہل سنت و الجماعت کی طرف سے مولوی اسماعیل صاحب سونگھڑوی مناظر تھے اور مولوی احمد النبی صاحب ان کے معاون تھے۔

مورخہ ۳ جون کی شام کو ۵ تا ۸ بجے N.C. High School کے صحن میں جملہ پرچہ جات پبلک میں سنائے گئے یہ مناظرہ تقریری اور تحریری طور پر نہایت ہی پُرامن فضا میں ہوا

حسب شرائط یہ مناظرہ مع روئیداد کتابی شکل میں فریقین کی طرف سے مشترکہ خرچ پر شائع کیا جائے گا۔ جس کی اشاعت کا بھی انتظام کر دیا گیا ہے۔ مکرم جناب محمد حنیف صاحب صدر مناظرہ اس مناظرہ کی طباعت و اشاعت کا اہتمام فرمائیں گے

اس مناظرہ سے فارغ ہو کر ۳ جون کی رات کو مدراس میل سے روانہ ہوا۔ اور ۵ جون کو ۳ بجے شام بخیریت مدراس پہنچ گیا۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

احباب دعا فرمائیں کہ اس تبلیغی دورہ اور اس مناظرہ کے نیک اثرات و نتائج ظاہر ہوں اور اللہ تعالےٰ اس علاقہ میں احمدیت کی جڑوں کو مضبوط کر دے۔ اور اس علاقہ کے لوگوں کے دلوں کو احمدیت (جو حقیقی اسلام ہے) کے نور سے منور کر دے آمین

خاکسار شریف احمد امینی مبلغ سلسلہ احمدیہ بدر قادیان

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلام میں امتی نبوت کا دعویٰ

(از مکرم حکیم عبداللطیف صاحب شاہد۔ لاہور)

(قسط نمبر ۳)

(۴۳) جب خدا کسی سے بکثرت ہمکلام ہو اور غیب کی باتیں کثرت سے اس پر ظاہر کرے تو یہ نبوت ہے۔
(ابلاغ المبین صـ۲)

(۴۴) ہمارے الہامات میں جو نبی آیا ہے تو یہ شرطیں ساتھ رکھتا ہے اول یہ کہ نبی شریعت نہیں لایا۔ دوسرے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے ہے۔
(الحکم ۳ فروری ۱۹۰۳ء)

(۴۵) خدا تعالےٰ کا کوئی معاملہ مجھ سے ایسا نہیں جس میں کوئی نبی شریک نہ ہو اور کوئی اعتراض مجھ پر ایسا نہیں کہ کسی اور نبی پر وہی اعتراض وارد نہ ہوتا ہو۔ پس ایسے شخص جو میرے پر اعتراض کرنے کے وقت یہ بھی نہیں سوچتے کہ یہی اعتراض بعض اور نبیوں پر وارد ہوتا ہے وہ سخت خطرناک حالت میں ہیں اور اندیشہ ہے کہ دہریہ ہو کر نہ مریں۔ (حقیقۃ الوحی صـ۱۳۸)

(۴۶) اگر میں نہ آیا ہوتا تو ان بلاؤں کی تاخیر ہو جاتی۔ میرے آنے کے ساتھ خدا کے غضب کے مخفی ارادے جو ایک بڑی مدت سے مخفی تھے ظاہر ہو گئے جیسا کہ خدا نے فرمایا۔ وما کنا معذبین حتیٰ نبعث رسولاً (حقیقۃ الوحی صـ۲۵۶)

(۴۷) میں جیسا کہ قرآن شریف کی آیات پر ایمان رکھتا ہوں۔ ایسا ہی بغیر فرق ایک ذرہ کے خدا کی اس کھلی کھلی وحی پر ایمان لاتا ہوں جو مجھے ہوئی۔ اور جس کی سچائی اس کے متواتر نشانوں سے مجھ پر کھل گئی۔
(ایک غلطی کا ازالہ)

(۴۸) اور جیسا کہ وحی تمام انبیاء علیہم السلام کی حضرت آدمؑ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک از قبیل اضغاث احلام و حدیث النفس نہیں ایسا ہی یہ وحی بھی ان شبہات سے پاک و منزہ ہے اور اگر کہو کہ اس وحی کے ساتھ جو اس سے پہلے انبیاء علیہم السلام کو ہوئی تھی معجزات اور پیشگوئیاں ہیں تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس جگہ بھی اکثر گذشتہ نبیوں کی نسبت بہت زیادہ معجزات اور پیشگوئیاں موجود ہیں۔ ([illegible] صفحہ ۱۳۲)

(۴۹) تمام نبیوں کی پیشگوئیوں میں ایسا ہی میری پیشگوئیوں میں بعض اجتہادی دخل بھی ہوتے ہیں۔ ...... اس بات میں تمام انبیاء شریک ہیں۔ (لیکچر سیالکوٹ صـ۳۳ نیز حقیقۃ الوحی صـ۱۳۵)

(۵۰) ہر ایک نبی کی سچائی تین طریقوں سے پہچانی جاتی ہے ...... اور خدا نے یہ تینوں علامتیں میری تصدیق کے لئے ایک ہی جگہ جمع کر دی ہیں۔ (رر ۳۰۰)

(۵۱) نبیوں کی شفاعت سے کس کو انکار ہے۔ حضرت موسیٰ کی شفاعت سے کئی مرتبہ بنی اسرائیل بھڑکتے ہوئے عذاب سے نجات پا گئے" اور میں خود اس میں صاحب تجربہ ہوں۔ میری شفاعت سے بعض مصائب اور امراض کے مبتلا اپنے دکھوں سے رہائی پا گئے۔ (رر ۲۶)

(۵۲) پس یہی معنے آیت اِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ کے ہیں۔ جن کو خدا تعالےٰ نے میرے پر ظاہر کیا اور یہ آیت اس بات کی طرف اشارہ کر رہی ہے کہ رسولوں کی آخری میزان ظاہر کرنے والا مسیح موعود ہے۔
(تحفہ گولڑویہ صـ۹۱)

(۵۳) اس زمانہ میں خدا نے چاہا کہ جس قدر نیک اور راستباز مقدس نبی گذر چکے ہیں ایک ہی شخص کے وجود میں ان کے نمونے ظاہر کئے جائیں سو وہ میں ہوں اسی طرح اس زمانہ میں تمام بدوں کے نمونے بھی ظاہر ہوئے فرعون ہو یا وہ یہود جنہوں نے حضرت مسیح کو صلیب پر چڑھایا۔ سب کی مثالیں اس وقت موجود ہیں۔ (براہین حصہ پنجم صـ۹۰)

(۵۴) سوال۔ اگر تا کبیر بن کے ظہور تک بغیر انکار کے داخل سلسلہ ہونے میں توقف اور تاخیر کرے تو یہ جائز ہوگا یا نہیں؟

اقول۔ توقف اور تاخیر بھی ایک قسم انکار کی ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ نبی برحق کی حقانیت کے لئے ایمان لانے والوں کی کثرت شرط نہیں۔ (براہین پنجم صـ۱۸۷)

(۵۵) وہ فرماتا ہے کہ اپنے اسرار کے اظہار کے لئے میں نے تجھے ہی برگزیدہ کیا ہے۔ اور زمین و آسمان میرے ساتھ ہے جیسے کہ میرے ساتھ ہے اور اسی کے مطابق قرآن شریف میں یہ آیت ہے جو خدا کے برگزیدہ رسولوں کو غیروں سے ممتاز کرتی ہے اور وہ یہ ہے فلا یظھر علیٰ غیبہ احداً الا من ارتضیٰ من رسول (تجلیات الٰہیہ صـ۱)

(۵۶) سخت عذاب بغیر نبی قائم ہونے کے آتا ہی نہیں جیسا کہ قرآن شریف میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ وما کنا معذبین حتیٰ نبعث رسولاً۔ پھر یہ کیا بات ہے کہ ایک طرف تو طاعون ملک کو کھا رہی ہے اور دوسری طرف ہیبت ناک زلزلے پیچھا نہیں چھوڑتے۔ اے غافلو تلاش کرو شائد تم میں خدا کی طرف سے کوئی نبی قائم ہو گیا ہو جس کی تم تکذیب کر رہے ہو۔ (رر صـ۹)

(۵۷) اس حدیث کا یہ مطلب نہیں ہے کہ رمضان کے مہینہ میں یہ دونوں گرہن نہیں ہوئے بلکہ مطلب یہ ہے کہ کسی مدعی رسالت و نبوت کے وقت یہ دونوں گرہن جمع نہیں ہوئے جیسا کہ حدیث کے ظاہر الفاظ اس پر دلالت کر رہے ہیں۔ (حقیقۃ الوحی صـ۱۹۶)

(۵۸) بعض نادان کہتے ہیں کہ فلاں فلاں پیشگوئی پوری نہیں ہوئی جیسا کہ شریر آدمی پہلے نبیوں کے وقت میں ایسا ہی کرتے آئے ہیں۔ (رر صـ۱۷۶)

(۵۹) "انبیاء کے طور پر حجت ہوئی ان پہ تمام
ان کے جو حملے ہیں ان میں سب نبیاں حصہ دار
پر مسیحا بن کے میں بھی دیکھتا روئے صلیب
گر نہ ہوتا نامِ احمد جس پہ میرا سب مدار"

یوم سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قابل توجہ جماعتہائے احمدیہ

امراء اور صدر صاحبان جماعت احمدیہ کو "یوم سیرۃ النبی" کے لئے ۳۰ جون کا دن نوٹ کر لینا چاہیئے۔ اس دن حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان کے شایاں جلسے منعقد کئے جائیں۔ جلسوں میں سیرۃ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف پہلوؤں کو بیان کیا جائے۔ تاکہ اپنے اور بیگانے سب آنجناب کی پاک سیرت اور اخلاقِ عالیہ سے واقف ہو جائیں۔

احباب کو معلوم ہے کہ "سیرۃ النبیؐ" کے جلسوں کی تحریک سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمائی تھی۔ اور ربع صدی سے زیادہ عرصہ گذر رہا ہے کہ ہر سال کامیابی سے یہ دن منایا جا رہا ہے اس لئے امسال بھی یہ دن ۳۰ جون کو شان سے منایا جائے اور رپورٹس مرکز میں بھجوائی جائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

واقفین تحریک وقف جدید کو ضروری اطلاع

"تمام ایسے واقفین کے لئے جنہوں نے تحریک وقفِ جدید" کے تحت اپنے آپ کو پیش کیا ہے اور جو ابھی تک انٹرویو کے لئے نہیں آئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ مؤرخہ ۲۱ جون کو ۱۰ بجے صبح سے قبل دفتر وقفِ جدید میں انٹرویو کے لئے تشریف لے آئیں۔ آمد و رفت کا خرچ ان کے اپنے ذمہ ہوگا۔ دفتر یہ خرچ ادا نہیں کرے گا

انچارج دفتر وقف جدید۔ ربوہ

جماعت احمدیہ رحیم آباد کا جلسہ

مؤرخہ ۱۳ جون ۵۸ء کو آٹھ بجے شب جماعت احمدیہ رحیم آباد ضلع نواب شاہ کا اجلاس زیر صدارت مکرم ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب منعقد ہوا۔ قرآن کریم کی تلاوت رشید احمد صاحب طارق نے کی۔ سلطان احمد صاحب نے حضرت مسیح موعودؑ کا منظوم کلام پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد چوہدری عبدالرحمٰن صاحب انسپکٹر وقفِ جدید نے سندھی میں تقریر کی۔ اس کے بعد جناب مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے تقریر فرمائی۔ صاحب صدر نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ بالآخر جلسہ گیارہ بجے شب دعا پر ختم ہوا۔

سلطان احمد رحیم آباد ڈاکخانہ لاکھا روڈ ضلع نواب شاہ

چندہ تعمیر مسجد جرمنی میں سو فیصد وعدہ ادا کرنیوالے احباب

ذیل میں ہم تیرھویں قسط ان چندہ دہندگان کی شائع کرنیکی توفیق پا رہے ہیں۔ جنہیں اللہ تعالےٰ نے کم از کم مبلغ ۱۵۰/- روپے فی کس کے حساب سے اس فنڈ میں چندہ ادا کرنیکی سعادت بخشی — اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے مسجد کا افتتاح ۲۲ر جون ۱۹۵۷ء کو ہو چکا ہے۔ جہاں سے پانچ وقت نعرۂ تکبیر بلند ہو رہا ہے۔ اس لئے احباب کو اپنے وعدہ جات کی ادائیگی کی طرف خود اُ توجہ کرنی چاہیئے۔

اس سلسلہ میں یہ بھی تحریک کی گئی تھی۔ کہ مخلصین اپنے مرحوم رشتہ داروں کی طرف سے صدقہ جاریہ کے طور پر اس عظیم الشان کام میں حصہ لیں۔ اس کی مکرر درخواست کی جاتی ہے۔ اللہ تعالےٰ سب کو اس امر کی توفیق بخشے۔ اور اُن کی گرانقدر قربانیوں کو شرف قبولیت سے نوازے۔ آمین (وکیل المال تحریک جدید)

نمبر شمار	اسمائے گرامی	روپیہ
۳۴۳	چوہدری محمد ارشد خانصاحب چک ۱۱۳ ضلع منٹگمری	۱۵۰/-/-
۳۴۴	بذریعہ مولوی ارجمند خانصاحب ربوہ منجانب میاں منصور احمد خانصاحب ابن میاں غلام نبی خانصاحب مرحوم احمدی چک ۱۶۶ نہر مراد ضلع بہاولنگر	۱۵۰/-/-
۳۴۵	چوہدری محمد تقی صاحب بیرسٹر ایٹ لاء لاہور	۱۵۰/-/-
۳۴۶	محترمہ زیب النساء بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ بشارت احمد صاحب منڈی بہاؤالدین۔ ضلع گجرات منجانب والد صوفی غلام رسول صاحب مرحوم	۱۵۰/-/-
۳۴۷	محمد یوسف صاحب کراچی	۱۵۰/-/-
۳۴۸	شیخ محمد بشیر احمد صاحب تاجر اعظم کلاتھ مارکیٹ لاہور	۱۵۰/-/-
۳۴۹	شیخ حفیظ الرحمٰن صاحب فاروقی کراچی ۳۰۰/-/- دوبارہ جملہ ۵۰۰/- ادا کر چکے ہیں	
۳۵۰	″ منجانب والد صاحب مرحوم کراچی	۲۵۰/-/-
۳۵۱	″ اہلیہ صاحبہ	۲۵۰/-/-
۳۵۲	حاجی محمد رفیق صاحب چغتائی جدہ	۱۵۰/-/-
۳۵۳	مجلس ناظمین خدام الاحمدیہ لاہور	۱۵۳/۱۴/- دوبارہ
۳۵۴	محترمہ شاہدہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری محمد عبد اللہ خانصاحب 158-E ماڈل ٹاؤن لاہور	۱۵۰/-/-
۳۵۵	محترمہ سعیدہ صاحبہ بنت حبیب اللہ صاحب جامعہ نصرت ربوہ	۱۵۰/-/-
۳۵۶	محترمہ والدہ صاحبہ عنایت الرحمٰن صاحب ٹنڈو الہ یار سندھ	۱۵۰/-/-
۳۵۷	احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن مارٹی پور کراچی	۱۵۰/-/-
۳۵۸	شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ	۱۵۰/-/-
۳۵۹	بشیر الدین صاحب طاہر محلہ پورن نگر سیالکوٹ شہر منجانب والد ماسٹر خیر الدین صاحب مرحوم	۱۵۰/-/-
۳۶۰	محترمہ رحم نور صاحبہ اہلیہ ملک عبد الغنی صاحب ۲۷ ایس آئی۔ مسکنہ ددالمیال۔ ضلع جہلم	۱۵۰/-/-
۳۶۱	چوہدری عبد العزیز صاحب باجوہ غلہ منڈی ہارون آباد۔ ڈویژن بہاولپور منجانب والد مرحوم	۱۵۰/-/-
۳۶۲	مرزا مبارک احمد صاحب ملت شو کمپنی سٹور کیٹ حیدر آباد سندھ منجانب والد خود مرزا محمود بیگ صاحب مرحوم صحابی آف پٹی	۱۵۰/-/-
۳۶۳	مہر نور سلطان صاحب وکیل لکھیانہ ضلع جھنگ	۱۵۰/-/-
۳۶۴	″ ″ منجانب حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم	۱۵۰/-/-
۳۶۵	″ ″ منجانب حضرت مسیح موعود علیہ السلام	۱۵۰/-/-
۳۶۶	″ ″ منجانب مہر سجاول صاحب مرحوم	۱۵۰/-/-
۳۶۷	″ ″ منجانب دادی دولت بی بی خاتون صاحبہ اہلیہ مہر سجاول صاحب مرحوم	۱۵۰/-/-
۳۶۸	″ ″ منجانب مہر ددیام لکھیانہ صاحب والد مرحوم	۱۵۰/-/-
۳۶۹	″ ″ منجانب بھاگ بھری صاحبہ والدہ خود	۱۵۰/-/-
۳۷۰	″ ″ منجانب امیر سلطان صاحب برادر مہر نور سلطان صاحب	۱۵۰/-/-
۳۷۱	″ ″ منجانب نور بی بی صاحبہ بھاوجہ مرحومہ	۱۵۰/-/-
	میزان	۴۷۰۳-۱۴-۰

تقرر عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران تا ۳۰ر اپریل ۱۹۵۹ء منظور کئے جاتے ہیں۔ احباب جماعت نوٹ فرمالیں۔ (ناظر اعلیٰ)

نام	عہدہ	جماعت
۱۔ محمد نصب صاحب عارف	سیکرٹری مال	راولپنڈی
۲۔ شیخ غلام رسول صاحب	سیکرٹری ضیافت و سیکرٹری جائداد	″
۱۔ چوہدری فضل احمد صاحب	سیکرٹری مال	شادیوال۔ ضلع گجرات
۱۔ رائے غلام محمد صاحب بھٹی۔	پریذیڈنٹ	عنایت پور۔ ضلع جھنگ
۲۔ سفیر خانصاحب۔	سیکرٹری مال	″
۳۔ رائے محمد خانصاحب	امام الصلوٰۃ سیکرٹری اصلاح وارشاد	″
۱۔ چوہدری فضل احمد صاحب	پریذیڈنٹ	گوٹھ احمد آباد ضلع خیرپور میرس
۲۔ محمد شفیع صاحب	سیکرٹری مال	″
۱۔ چوہدری احمد دین صاحب	سیکرٹری مال	کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ
۱۔ مولوی احمد توفیق چوہدری صاحب	پریذیڈنٹ	سٹیشن برش مشرقی پاکستان
۲۔ مولوی روح الامین صاحب	جنرل سیکرٹری	″
۱۔ چوہدری فضل احمد صاحب مینیجر کریم نگر فارم	پریذیڈنٹ	کریم نگر فارم ضلع تھرپارکر
۲۔ چوہدری محمد صادق صاحب	سیکرٹری مال	″
۳۔ چوہدری محمد بوٹا صاحب۔	سیکرٹری اصلاح وارشاد	″
۴۔ چوہدری نور محمد صاحب۔	سیکرٹری امور عامہ	″
۱۔ حکیم یوسف علی صاحب	پریذیڈنٹ سیکرٹری مال	چک ۲۸۵ گ۔ب ضلع لائلپور
۱۔ قاری محمد امین صاحب۔	پریذیڈنٹ	دار الصدر غربی "ب" ربوہ
۲۔ چوہدری اللہ بخش صاحب۔	سیکرٹری امور عامہ	″
۳۔ پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر۔	سیکرٹری مال	″
۴۔ چوہدری محفوظ الرحمٰن صاحب	سیکرٹری اصلاح و ارشاد و تنظیم	″
۵۔ خواجہ منظور احمد صاحب	″ وصایا	″
۱۔ صوبیدار غلام رسول صاحب	سیکرٹری مال	بہاولپور
۱۔ قریشی محمد یوسف صاحب۔	پریذیڈنٹ سیکرٹری مال	ترقی ضلع جہلم

ولادت

برادرم خواجہ محمد امین صاحب (سمبڑیال ضلع سیالکوٹ) کے ہاں اللہ تعالےٰ کے فضل سے مورخہ ۰۰ مئی ۱۹۵۸ء کو لڑکا تولد ہوا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ازراہ کرم محمد مبین حفیظ نام تجویز فرمایا ہے۔ احباب سے نومولود کی صحت۔ درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ خواجہ عبد الحی۔ غلہ منڈی ربوہ

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ گذشتہ تین چار روز سے شدید طور پر بیمار ہیں۔ احباب جماعت خصوصاً بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔

خواجہ عبد الحی غلہ منڈی۔ ربوہ

سات دن میں ۴۶۹ حریت پسند ہلاک، ۱۳۰ گرفتار کر لئے گئے

الجزائری قوم پرستوں نے ایک دن میں سولہ فرانسیسی فوجی ہلاک کر دیئے

الجزائر ۱۸؍جون۔ فرانسیسی فوجی کوارٹر کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ۱۵؍جون کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران میں فرانسیسی فوجی دستوں نے مختلف لڑائیوں کے نتیجے میں چار سو انچاس حریت پسند ہلاک کر دئے اور ایک سو اڑتیس کو گرفتار کر لیا گیا۔ اس کے علاوہ فرانسیسی فوجوں نے حریت پسندوں کے اسلحہ کی بھاری مقدار بھی قبضہ میں لے لی ہے۔

جنرل سلان کے ہیڈ کوارٹر کے اعلان میں ان لڑائیوں کی جو تفصیل بیان کی گئی ہے کے مطابق جمعہ اور ہفتہ کے روز ٹینتر کے علاقہ میں فرانسیسی فوجوں اور حریت پسندوں کے درمیان زبردست جھڑپ ہوئی۔ جس کے نتیجہ میں چھبیس الجزائری حریت پسند ہلاک ہوئے اور تین گرفتار کر لئے گئے۔ اس لڑائی میں فرانسیسی افواج کے سولہ افراد بھی کام آئے اور انیس زخمی ہو گئے۔ اتوار کے روز فرانسیسی افواج اور الجزائری انفنٹری یونٹ نے طیاروں کی مدد سے تیس الجزائری حریت پسندوں کو ہلاک کر دیا اور دو کو گرفتار کر لیا۔ اس ہفتہ کے آخر میں تونس سے آنے والے الجزائری حریت پسندوں نے خود کار اسلحہ اور چھوٹی توپوں کی مدد سے الجزائری سرحد کی ایک چوکی پر گولہ باری کی۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ الجزائری شہروں میں حریت پسندوں کی طرف سے کسی دہشت پسندی کا مظاہرہ نہیں کیا گیا۔

روس اور افغان طبی مشن عازم کراچی ہو گئے

ڈھاکہ ۱۸؍جون۔ ڈی جی شیرپ پروفیسر ایس پاستوخوف کی قیادت میں واپس روس جانے کے لئے کل یہاں سے عازم کراچی ہو گیا ہے۔ افغان طبی مشن بھی ڈاکٹر مہر کی قیادت میں کراچی روانہ ہو گیا ہے۔ ان طبی مشنوں نے مشرقی پاکستان میں چار ہفتوں کے قیام کے دوران میں مقامی حکام صحت کو وبائی امراض کے خلاف مہم میں امداد دی۔ ان مشنوں کے ارکان نے اس دوران میں صوبے کے متاثر علاقوں کا دورہ کیا۔ وبائی امراض کے خلاف مہم میں حصہ لیا۔

ارکانِ پارلیمنٹ کو مشین گن رکھنے کی اجازت

رنگون ۱۸؍جون۔ برمی وزارت داخلہ نے کل ایک اعلان کے ذریعہ پارلیمنٹ کے تمام ارکان اور نائبین میں سے ہر ایک کو ایک مشین گن اور ایک ریوالور رکھنے کی اجازت دے دی ہے۔ یہ فیصلہ حکومت کی حامی جماعت سے متعلق نائبین کی درخواست پر کیا گیا۔ جس میں تحفظ کی درخواست کی گئی تھی۔ انہوں نے یہ تجویز بھی کیا تھا کہ ہر رکن کے ساتھ ایک محافظ ہونا چاہیئے۔ جو پولیس کا سپاہی ہو۔

چاند پر پہلے ڈاکٹر پہنچیں گے؟

کیلے فورنیا ۱۸؍جون۔ پھیپھڑوں کے ایک امریکی ماہر نے کل ایک بیان میں بتایا ہے کہ چاند پر جو سب سے پہلا آدمی بھیجا جائیگا۔ وہ ڈاکٹر گورڈن ہوگا۔ آپ نے کہا کہ ڈاکٹر گورڈن کالج آف میڈیسن کے صدر ہیں۔

آپ نے کہا کہ جو شخص بھی چاند پر جائے گا اسے نامعلوم قسم کی چیزوں سے واسطہ پڑے گا۔ جن کا وہ مقابلہ نہیں کر سکے گا ڈاکٹر گورڈن نے بھی ڈاکٹروں کے ایک اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ڈاکٹر جو ضرر رساں اشیاء کے بارے میں معلومات رکھتے ہیں۔ وہ چاند پر اپنی بہتر حفاظت کر سکتے ہیں۔

انڈونیشی افواج کی پیش قدمی

جکارتا ۱۸؍جون۔ انڈونیشیا کے سرکاری فوجی دستے باغیوں کی سرکوبی کے لئے کل صبح شمالی سیلبز کے ایک ساحل پر اتار دئے گئے ہیں۔ جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ یہ باغیوں کے خلاف آخری حملہ ہوگا۔ انڈونیشی بحریہ کے چیف آف سٹاف نے فوجیں اتارنے کے بارے میں وزیر اعظم جونڈا کو مطلع کر دیا ہے۔ یہ علاقہ باغیوں کی آخری کمین گاہ ہے۔ جہاں انڈونیشی افواج کی بہت بڑی تعداد پہنچ چکی ہے ان فوجوں کے اتارنے سے ایک ہفتہ پہلے سیلبز کے علاقہ میں باغیوں کے اہم مقامات کا جائزہ لیا گیا تھا۔ سرکاری افواج کے ساحل تک لے جانے کا کام جنگی جہازوں اور طیاروں کے ذریعہ کیا گیا۔

انڈونیشیا کے ایک فوجی اعلان میں کہا گیا ہے کہ مرکزی سیلبز میں موجود باغی اب فوجی اڈوں کو مسلح کر رہے ہیں۔

یوگوسلاویہ روسی بلاک کے دباؤ سے مرعوب نہیں ہوگا

صدر یوگوسلاویہ مارشل ٹیٹو کا اعلان

بلغراد ۱۸؍جون۔ یوگوسلاویہ کے صدر مارشل ٹیٹو نے اعلان کیا ہے کہ یوگوسلاویہ روس کے دباؤ سے ہرگز مرعوب نہیں ہوگا اور ہمارے خلاف روس اور چین نے جو مہم شروع کر رکھی ہے اس کا اصل سبب یہ ہے کہ ہم نے ماسکو کی باجگذاری سے انکار کر دیا ہے۔

صدر ٹیٹو دالماشیا کی بستی میں کوئلہ کی کان میں کام کرنے والے مزدوروں سے خطاب کر رہے تھے۔ آپ نے کہا کہ یوگوسلاویہ کے خلاف ماسکو اور پیکنگ کے حملے سٹالن طرز کے دھمکی آمیز اور جھوٹے الزامات پر مبنی ہیں اور روسی بلاک کے لیڈروں نے ہمارے ملک کے حالات کو غلط رنگ میں بیان کرنا شروع کر رکھا ہے جس کا اصل سبب یہ ہے کہ ہم نے گذشتہ سال ماسکو میں کمیونسٹ پارٹیوں کے اعلان پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ کیونکہ ہم دنیا کو دو بلاکوں میں تقسیم کرنے کے مخالف ہیں۔

مارشل ٹیٹو نے کہا روسی لیڈر کہہ رہے ہیں کہ ۱۹۴۸ء کے واقعات کا اعادہ نہ کیا جائے جب یوگوسلاویہ کو کمنفارم سے نکالا گیا تھا۔ لیکن وہ خود اس قسم کی مہم چلا رہے ہیں۔ آپ نے کہا ان دھمکیوں کے باوجود ہم شکست تسلیم نہیں کریں گے ۱۹۴۸ء میں بھی ہم نے ہار نہیں مانی تھی۔ آپ نے کہا اگر ایسا کیا گیا تو خفت کشوں کی بین الاقوامی تحریک پر اس کے نتائج افسوسناک ظاہر ہوں گے۔

آپ نے تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ چونکہ یوگوسلاویہ کمیونسٹ پارٹی کی حالیہ کانگرس ماسکو کی مرضی کے مطابق نہیں۔ اس لئے روسی حکومت نے فوراً یوگوسلاویہ کے سرکاری دورے اور دوسرے متعدد معاملات منسوخ کر دیئے حالانکہ یہ بین الحکومتی معاملہ نہیں تھا۔ بلکہ کمیونسٹ پارٹیوں کا آپس کا جھگڑا تھا۔

آپ نے مسٹر خروشچیف وزیر اعظم روس کی بلغاریہ کمیونسٹ پارٹی کی کانگرس میں ۳؍جون کی تقریر میں قومی پالیسی کی مذمت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر خروشچیف نے اپنی خامیوں کا جائزہ لینے کی بجائے ہماری خامیوں پر نکتہ چینی شروع کر دی ہے اور وہ ہمارے ہاں حادثوں کی توجیہ کے مرتکب ہوئے۔

مارشل ٹیٹو نے یوگوسلاویہ کے امریکی امداد قبول کرنے پر روسی وزیر اعظم کی ہرزہ سرائی کا ذکر کرتے ہوئے کہا بلاشبہ امریکہ ہمیں اشتراکیت کی تعمیر کے لئے امداد نہیں دیتا۔ لیکن امریکہ نے ہمیں اس لئے امداد دی ہے کہ روسی امداد کی ناکہ بندی کی وجہ سے یوگوسلاویہ ... کے خطرہ کو ... جا سکے دو ... کے علاوہ امریکہ نے یہ امداد دے کر

ہمیں آزادی کو مستحکم کرنے میں مدد دی ہے یوگوسلاویہ امریکہ سے جو زرعی اجناس حاصل کر رہا ہے وہ فالتو قسم کی ہیں اور دنیا میں ان کی مانگ ہے۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ روسی ہمیں امریکہ سے امداد لینے سے تو روکتا ہے۔ لیکن خروشچیف نے حال ہی میں روس کے لئے امریکہ سے قرضہ لینے کی تجویز پیش کی تھی۔

برفانی آدمی پہاڑوں میں موجود ہے

کھٹمنڈو ۱۸؍جون۔ ایک امریکی مہم جو نیپال کے پہاڑوں میں "برفانی آدمی" کی تلاش کر رہی تھی واپس کھٹمنڈو آ گئی ہے۔ مہم کے ایک رکن نے بتایا ہے کہ برفانی آدمی کے وجود کے بارے میں کسی عالم کو قائل کرنے کے لئے ان کے پاس کافی ثبوت ہیں۔ اس رکن نے مزید بتایا ہے کہ انہوں نے ایسے غار دیکھے ہیں جن میں یہ برفانی آدمی رہتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس مہم نے تحقیقات کے دوران معلوم کیا ہے کہ پہاڑوں میں دو قسم کا برفانی آدمی ہے ایک دس سے بارہ فٹ لمبا اور دوسرا پست قد ہے اور اس کی لمبائی چار پانچ فٹ کے درمیان ہے

آپ نے مزید بتایا کہ انہوں نے اپنی آنکھوں سے تو برفانی آدمی کو نہیں دیکھا۔ لیکن مددگار نے جس پر انہیں مکمل اعتماد ہے اس دوران میں ایک برفانی آدمی دیکھا ہے جب شرپا نے اس عجیب الخلقت برفانی آدمی کو دیکھا۔ تو وہ بھاگا بھاگا آیا اور اس نے برفانی آدمی کے بارے میں بتایا۔ لیکن جب تک ہم اس جگہ پہنچے وہ غائب ہو چکا تھا

ڈھاکہ ۱۸؍جون۔ نیشنل عوامی پارٹی کے صدر مولانا عبد الحمید خان بھاشانی نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم ہر اس سیاسی جماعت سے تعاون کریں گے جو ہمارے پنج نکاتی پروگرام کو منظور کر کے اسے عمل جامہ پہنائے گی۔ آپ نے کہا میری رائے یہ ہے کہ اقتصادی ترقی سیاسی استحکام اور سماجی نظام کا دارومدار نیشنل عوامی پارٹی کے پنج نکاتی پروگرام کو عملی جامہ پہنانے پر ہے۔ چنانچہ جو جماعت بھی اس پنج نکاتی پروگرام کو قبول کر کے اسے ملک کے وسیع تر مفاد کے پیش نظر مخلصانہ طور پر عمل جامہ پہنائے اسے مشرقی پاکستان نیشنل عوامی پارٹی کا تعاون حاصل ...

مشرقی پاکستان میں عوامی لیگ کی حکومت کو شکست

تخفیف کی تحریک پر وزارت نے ۱۲۶ اور حزب مخالف نے ۱۳۸ ووٹ حاصل کئے

ڈھاکہ ۱۹ جون کل مشرقی پاکستان اسمبلی میں عوامی لیگ کی کولیشن حکومت بارہ ووٹوں سے شکست کھا گئی۔ جس کے بعد وزیر اعلیٰ عطاء الرحمن خان نے اعلان کیا کہ میں آج ہی مستعفی ہو جاؤں گا۔

اس سے پہلے نیشنل عوامی پارلیمانی پارٹی نے رائے شماری کے دوران غیر حاضر رہنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس پارٹی کے ۲۸ میں سے ۱۹ ارکان اجلاس میں شریک ہوئے لیکن انہوں نے ووٹ نہیں دیا۔ اگر گذشتہ اجلاس اسمبلی کی طرح یہ پارٹی حکومت کا ساتھ دیتی تو وزارت محفوظ رہتی۔

مشرقی پاکستان اسمبلی میں عوامی لیگ کولیشن حکومت کو ایک مطالبہ زر میں تخفیف کی تحریک پر رائے شماری کے دوران ۱۲۶ کے مقابلہ میں ۱۳۸ ووٹوں سے شکست ہوئی تقسیم آرا کے اعلان کے بعد جب حزب مخالف کی تالیوں کی گونج اور ہنگامہ آرائی تھمی تو وزیر اعلیٰ مسٹر عطاء الرحمن نے ایوان کو بتایا "اکثریت نے میری حکومت کے خلاف ووٹ دیا ہے اس لئے میں آج ہی اپنے عہدہ سے استعفےٰ دے دوں گا۔"

وزیر اعلیٰ نے سپیکر سے کہا کہ حکومت کی شکست کے بعد ایوان کی کارروائی جاری نہیں رکھی جا سکتی۔ لہذا از راہ کرم اسمبلی کا اجلاس ملتوی کر دیا جائے۔ اس پر سپیکر نے آج پانچ بجے شام تک اسمبلی کا اجلاس ملتوی کر دیا۔

حکومت کے خلاف کل ان جماعتوں نے ووٹ دیا (۱) کرشک سرمیک پارٹی (۲) نظام اسلام پارٹی (۳) مسلم لیگ (۴) یونائیٹڈ پروگریسو پارٹی (۵) اچھوت فیڈریشن (۶) عوامی لیگ کے باغی ارکان جنہوں نے پرسوں کے اپوزیشن میں شامل ہونے کے فیصلہ کا اعلان کیا تھا۔

نیشنل عوامی پارٹی ووٹنگ کے وقت غیر جانبدار رہی۔ اپوزیشن پارٹیوں کے حامیوں کی صحیح تعداد کے بارے میں ابھی کوئی بات وثوق سے نہیں کہی جا سکتی۔ کیونکہ گذشتہ چند دنوں سے پارٹیاں بدلنے کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ تاہم مختلف اپوزیشن پارٹیوں کے ارکان کی تعداد کا اندازہ یہ ہے:۔

کرشک سرمیک ۵۲، نظام اسلام ۲۱، مسلم لیگ ۹، اچھوت فیڈریشن ۱۶، کانگرس پارٹی سے الگ ہونے والے ارکان ۱۰، عوامی لیگ سے الگ ہونے والے ۲۳، یونائیٹڈ پروگریسو پارٹی ۷، حکومت کی طرف سے ووٹ دینے والے چند آزاد ارکان ۳۔

بھارت میں لو لگنے سے مزید اموات

نئی دہلی ۱۹ جون بھارت بدستور زبردست لو کی لپیٹ میں ہے۔ کل دہلی میں تین اور اشخاص لو لگنے سے ہلاک ہو گئے۔ آگرہ میں ۷ اور الہ آباد میں ۳ اشخاص ہلاک ہوئے انبالہ میں درجہ حرارت ۱۱۶ تک پہنچ گیا۔ پنڈت نہرو کلو کی وادی میں آرام کر رہے ہیں وہاں بھی شدید گرمی پڑ رہی ہے۔

خان سعد اللہ خاں کے تقرر کا جواز

لاہور ۱۹ جون۔ صوبائی وزیر اعلیٰ مسٹر مظفر علی قزلباش نے کل اپنی پریس کانفرنس میں ڈاکٹر خانصاحب کے صاحبزادے خان سعد اللہ خاں کے صوبائی کابینہ میں شمول کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ وزیروں کے تقرر کے سلسلہ میں کوئی قطعی قواعد و ضوابط موجود نہیں۔ تاہم آپ نے کہا دوسرے سیاسی تقرروں کی طرح خان سعد اللہ خاں کا تقرر بھی پارٹی کے فیصلے کی بنا پر کیا گیا ہے اور پارٹی نے ان تقرر کی سفارش اس لئے کی کہ اس نے آپ کی خدمات کی ضرورت محسوس کی تھی۔

وزیر اعلیٰ نے یاد دلایا کہ خان سعد اللہ خان ایک اہل آدمی اور سیاسی پس منظر رکھتے ہیں۔ وہ تین سال جیل میں رہ چکے ہیں۔

انڈونیشی فوج کی کامیابی

جکارتا ۱۹ جون۔ جکارتا ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ شمالی سیلبز میں باغیوں کے پانچ شہروں پر مرکزی حکومت کی فوج نے قبضہ کر لیا ہے۔

عالمی بنک کی طرف سے مبصروں کی جماعت پاکستان بھیجنے کا فیصلہ

وادی ستلج کی نہروں کا پانی روکنے کے بھارتی اقدام کا جائزہ لیا جائے گا۔

کراچی ۱۹ جون۔ وادی ستلج کی نہروں کا پانی بند کرنے کے متعلق بھارت کی یک طرفہ کارروائی سے جو صورت حال پیدا ہوئی ہے۔ اس کا موقع پر جائزہ لینے کے لئے عالمی بنک مبصروں کی ایک مضبوط جماعت پاکستان بھیجنے پر رضامند ہو گیا ہے۔ باخبر ذرائع کی اطلاع کے مطابق مبصروں کی یہ جماعت بیس جون کو یا اس کے لگ بھگ واشنگٹن سے روانہ ہو گی۔

دریں اثناء نہری تنازعہ کے تصفیے کیلئے لندن کی سہ طاقتی کانفرنس ۲۳ جون کی بجائے سات جولائی تک ملتوی کر دی گئی ہے۔ اور اس کی وجہ غالباً یہ ہے۔ کہ پاکستان اس کانفرنس میں تصفیے کے لئے جو متبادل منصوبہ پیش کرنے والا ہے، ابھی اسے قطعی شکل نہیں دی جا سکی ہے۔ اس طرح جو مہلت ملی ہے اس کے دوران میں عالمی بنک کے مبصر وادی ستلج کی نہروں میں پانی کی تخفیف کے مسئلہ کا جائزہ بھی مکمل کر لیں گے۔ اور توقع ہے کہ وہ لندن کی سہ طاقتی کانفرنس سے پہلے اپنی رپورٹ پیش کر دیں گے۔

بیگم شیخ عبد اللہ کی نظر بندی

سیالکوٹ ۱۹ جون۔ سرحد پار سے اطلاع ملی ہے کہ شیخ عبد اللہ کی بیگم صاحبہ بیٹا اور دوسرے افراد خاندان سری نگر سے چھ میل دور اپنے مکان میں نظر بند ہیں جہاں بھارتی فوج پہرہ دے رہی ہے۔